93089-لوگوں پر ظلم کرنے والے شخص کے روزے کا حکم

سوال

ایک ظالم مسلمان شخص کے روزے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

روزہ دار شخص کے لیے تو حرام اعمال مثلا غیبت، اور جھوٹ اور کذب بیانی، اور چغلی اور ظلم و ستم سے اجتناب کرنا اور بھی زیادہ سخت ممنوع ہے، کیونکہ روزہ کا مقصد صرف کھانے پینے اور جماع سے رکنا نہیں بلکہ روزے کا مقصد تو یہ ہے کہ اللہ تعالی کا تقوی و پرہیزگاری پیدا ہو جیسا کہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

.{اے ایمان والو! تم پر روزے اسی طرح فرض کیے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے، تاکہ تم تقوی اختیار کرو}.البقرۃ(183).

اور روزہ دار جو بھی نافرمانی اور معصیت کریگا اس کی بنا پر روزے کے اجر و ثواب میں کمی ہوتی جائیگی، اور اگر روزہ دار معاصی کا ارتکاب کرتا رہے تو اس کے ثواب میں کمی ہوتی جائیگی حتی کہ اسکا ثواب بالکل ضائع ہو جائیگا.

اسی کے متعلق رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :

"بہت سے روزہ دار ایسے ہیں جن کو سوائے بھوک کے کچھ حاصل نہیں ہوتا"

سنن ابن ماجہ حدیث نمبر(1690)علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابن ماجہ میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اس لیے روزہ دار پر واجب ہوتا ہے کہ وہ معاصی سے توبہ کرکے اللہ کی طرف رجوع کرکے اپنا اعمال میں بہتری پیدا کرے، تاکہ اللہ تعالی اس کے روزے کو قبول فرمائے.

رہا یہ مسئلہ کہ آیا اسکا روزہ اس سے باطل ہو جائیگا یا صحیح رہے گا ؟

اس کے متعلق گزارش ہے کہ صرف معصیت مثلا ظلم و ستم یا جھوٹ و کذب بیانی وغیرہ سے اسکا روزہ باطل نہیں ہوگا، لیکن اس کے ثواب میں کمی ضرور واقع ہوگی.

سوال نمبر(50063)کے جواب میں اسکا تفصیلی بیان ہو چکا ہے آپ اسکا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم.